قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

سوموار 30 مئی 2022ء بوقت 10:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

﴿حصہ اول﴾

﴿سوالات﴾

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

﴿حصہ دوئم﴾

(مسودہ قانون)

مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Students Union Act, 2022.

جناب چوہدری لطیف اکبر ایم ایل اے/قائد حزب اختلاف:-

یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Students Union Act, 2022.

ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

﴿حصہ سوئم﴾

(قرارداد ھاء)

1- قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔

آزاد کشمیر میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر حکومت منتخب کرنے کا حق آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 کی شکل میں ملا۔ جس کے تحت صدر کا انتخاب براہ راست بالغ رائے دہی کی بنیاد پر ہونے کے علاوہ قانون ساز اسمبلی جس کی تعداد 25 تھی منتخب کرنے کا حق ملا۔ بعد ازاں آزاد جموں وکشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 میں ترمیم کرتے ہوئے آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974 نافذ کیا گیا اور پارلیمانی نظام حکومت عمل میں لایا گیا۔ تاہم آزاد کشمیر حکومت اور قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کو مالی وانتظامی لحاظ سے با اختیار بنانے اور پاکستان میں صوبوں کے ہم آہنگ کرنے کے لئے آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں ترامیم عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا جس کے لئے ریاست کے عوام، سیاسی جماعتوں کے قائدین نے طویل عرصہ تک جدوجہد کی۔ 2016ء میں آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے قیام کے بعد آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے آزاد جموں وکشمیر کونسل کے انتظامی، مالی اور قانون سازی کے اختیارات کا خاتمہ اور آزاد کشمیر حکومت اور قانون ساز اسمبلی کو با اختیار بنانا

Scanned with CamScanner

مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا ایک اہم اقدام تھا۔ اس ترمیم کے ذریعے آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کا قیام، ٹیکس Collection میں اضافہ، آزاد کشمیر میں قدرتی وسائل کا استعمال، کشمیر کونسل کے قانون سازی کے اختیارات کو ختم کرنا، قانون ساز اسمبلی کی نشستوں میں 04 سیٹوں کا اضافہ، تمام شہریوں کو یکساں تعلیم کی سہولت مہیا کرنا، آئین میں پرنسپلز آف پالیسی کا اندراج، اسلامی نظریاتی کونسل کو آئینی تحفظ دینے جیسے اقدامات شامل ہیں، جسکی وجہ سے نہ صرف آزاد کشمیر حکومت کو مالی لحاظ سے با اختیار بنایا گیا بلکہ قانون ساز اسمبلی کو بھی اس کے ذریعے با اختیار بنایا گیا۔ آزاد کشمیر میں بجٹ خسارہ کا خاتمہ آئین میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے ہی ممکن ہوا۔ شنید میں آیا ہے کہ آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت تیرہویں آئینی ترمیم کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں اگر کوئی ایسا اقدام اٹھایا گیا تو آزاد کشمیر کے عوام اس کی بھرپور مزاحمت کریں گے اور تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد اس کے ثمرات سے آزاد کشمیر کے لوگوں کو محروم کرنا انتہائی ناانصافی ہوگی۔ جس کی ہر سطح پر مذمت کی جائے گی۔

-2 **قرارداد منجانب جناب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے۔**

یہ اجلاس حریت رہنما یاسین ملک کے خلاف بھارتی عدالت کے متعصبانہ فیصلہ کی شدید مذمت کرتا ہے۔ عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ یاسین ملک کی رہائی کے لئے بھارت پر دباؤ ڈالے۔ یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ نظریاتی اختلافات اپنی جگہ لیکن یاسین ملک کشمیری قوم کا ہیرو ہے اور جدوجہد آزادی کے لئے یاسین ملک کی جدوجہد کو سلام پیش کرتا ہے۔

یہ اجلاس وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری سے مطالبہ کرتا ہے کہ حریت رہنما یاسین ملک کو بھارتی عدالت کی جانب سے عمر قید کی سزا کو عالمی عدالت انصاف میں چیلنج کیا جائے۔ یہ اجلاس حریت رہنما کی آزادی کی جدوجہد کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے عین مطابق قرار دیتے ہوئے یاسین ملک کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں بھارت نے 05 اگست 2019ء کے بعد ہندوستان مسلسل ایسے اقدامات کر رہا ہے جس سے ریاست جموں وکشمیر کے مسلم اکثریتی تشخص کو ختم کیا جائے۔ ڈومیسائل قوانین میں تبدیلی کے بعد غیر ریاستی باشندوں کو 42 لاکھ سے زیادہ ڈومیسائل جاری کر چکا ہے۔

اس معزز ایوان کی رائے میں بھارت نے مقبوضہ وادی میں ظلم وستم کی انتہا کردی ہے۔ معصوم کشمیریوں پر بھارتی افواج کی جانب سے مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ مقبوضہ وادی کے سنگین حالات مقبوضہ کشمیر کے نہتے عوام پر بھارتی مظالم کی اصل تصویر پیش کر رہے ہیں۔ مودی سرکار تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ یاسین ملک کے خلاف سزا کا فیصلہ عالمی عدالت میں اٹھایا جائے اگر پاکستانی شہریوں کے قاتل اور بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کا معاملہ بھارتی عالمی عدالت انصاف میں لے جاسکتا ہے تو یاسین ملک کا معاملہ کیوں نہیں جاسکتا۔ یہ اجلاس بھارتی حکومت کے تہاڑ جیل میں قید حریت رہنما یاسین ملک کے خلاف جعلی اور بے بنیاد مقدمات پر سزا دی ہے، کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ ایک طرف کشمیر میں نہتے نوجوانوں کا قتل کیا جارہا ہے اور دوسری طرف کشمیری آزادی پسند قیادت کو چن چن کر انتقام کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

یہ اجلاس بھارتی حد بندی کمیشن کی جانب سے جانبدارانہ حد بندیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ بھارتی حکومت ہندو آبادی والے علاقوں میں اسمبلی کی نشستوں میں چھ سیٹوں کا اضافہ کر کے مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر میں مسلم اکثریت کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔ بھارتی حکومت کے نئے منصوبے کے تحت اب جموں وکشمیر اسمبلی میں 90 حلقے ہوں گے۔ کشمیر میں ایک حلقے کے اضافے سے سیٹوں کو 46 سے بڑھا کر 47 جبکہ جموں صوبہ میں 06 سیٹوں کے اضافے سے سیٹیں 37 سے بڑھا کر 43 کردی جائیں گی جو کشمیریوں کا اختیار چھیننے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

یہ اجلاس او آئی سی کی جانب سے گرفتار حریت رہنماؤں کی رہائی کے مطالبے کو خوش آئند قرار دیتا ہے اور او آئی سی کی جانب سے آزادی کی تحریک اور دہشت گردی میں فرق کے بیان کی تائید کرتا ہے۔ یہ اجلاس چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کا مسئلہ کشمیر کو بین الاقوامی سطح پر اٹھانے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی سطح پر ایک مرتبہ پھر خارجہ پالیسی کی بدولت باوقار مقام حاصل کرے گا۔

یہ اجلاس یاسین ملک کے خلاف بھارتی عدالت کا فیصلہ انصاف، انسانی حقوق، اخلاقی وجمہوری قدروں کی توہین قرار دیتا ہے۔ بے بنیاد الزامات کو بھونڈے طریقے سے ثابت کر کے نظام انصاف کی دھجیاں بکھیری گئی ہے۔ یہ اجلاس تارکین وطن جو برطانیہ سمیت دیگر ممالک میں مقیم ہیں اور کثیر زرمبادلہ بھیج کر پاکستان اور آزاد کشمیر کی معیشت اور استحکام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

3- **قرارداد منجانب جناب چوہدری قاسم مجید ایم ایل اے۔**

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس کشمیری تارکین وطن جو کثیر تعداد میں برطانیہ اور دنیا کے دیگر ممالک میں مقیم ہیں اور کثیر زرمبادلہ بھیج کر پاکستان کی معیشت اور استحکام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، کی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ تاہم بیرون ملک آباد کشمیری جب واپس اپنے وطن میں آتے ہیں تو ان کو ائیرپورٹس پر بیشمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایوان حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اوورسیز کشمیریوں کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے بذیل اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

ا۔ اسلام آباد ائیرپورٹ پر اوورسیز کشمیریوں کے لئے علیحدہ کاؤنٹر قائم کیا جائے۔

۲۔ مختلف ممالک میں حکومت پاکستان کے جو کونسلیٹ کے دفاتر ہیں ان میں کشمیریوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے، ان میں کشمیری کمیونٹی کو ملازمتیں دی جائیں تاکہ وہاں کی نوجوان نسل کے اندر پائی جانے والے بے چینی کو دور کیا جا سکے۔

4- **قرارداد منجانب جناب عبدالوحید ایم ایل اے۔**

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کا معزز اور معتبر ایوان کے روبرو بذیل قرارداد برائے فوری توجہ پیش کرنا مقصود ہے۔ آزاد کشمیر بالعموم نیلم ویلی بالخصوص سیاحتی اعتبار سے اہم ترین علاقہ ہے۔ نیلم ویلی کا مخصوص جغرافیائی محل وقوع اس کی سٹرٹیجک لوکیشن بے پناہ آبی وسائل، معدنی وسائل اور بے پناہ سیاحتی پوٹینشل نیلم کو ریاست جموں وکشمیر میں ایک منفرد مقام دلواتے ہیں۔ آج آئی ٹی کا دور ہے۔ دنیا گلوبل ویلج بن چکی ہے لیکن شومئی قسمت آج بھی نیلم ویلی کے عوام ٹیلی کمیونیکیشن کی جدید سہولتوں سے محروم ہیں۔ صرف Scom سروس جو SCO فراہم کر رہا ہے۔ یہ سہولت آج سے 5 سال قبل تک تو بہت بہتر تھی اور مشکل ترین حالات میں SCO کی جانب سے اس سروس کی فراہمی نیلم کے عوام کے لئے بڑا تحفہ تھا لیکن اب آہستہ آہستہ نہ صرف ضرورت بڑھ رہی ہے بلکہ لاکھوں کی تعداد میں سیاح حضرات کی نیلم آمدورفت مقامی اور پڑھے لکھے طبقے میں آن لائن تدریس کے ساتھ اپنے کاروبار سے جڑے رہنے کی خواہش نے SCOM کو ناکافی قرار دیا ہے۔ ایک طرف دنیا بھر میں ٹیلی کمیونیکیشن میں انقلاب برپا ہے، دوسری جانب سیاحوں کی جنت نیلم میں فقط SCOM کی سروس وہ بھی اپ گریڈ نہیں ہو پائی، سے نوجوان نسل میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

راقم نیلم کے عوام بالخصوص ضرورت مند نوجوانوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے اس ایوان میں اس قرارداد کے ذریعے مطالبہ کرنا چاہتا ہے کہ اولاً SCO کو فوری طور پر نیلم میں جدید ترین سہولت مہیا کرنے کے لئے مطلوبہ وسائل مہیا کیئے جائیں اور ایک سال کا ٹارگٹ دیا جائے کہ 100% نیلم کو جدید ترین اور تیز ترین سروس مہیا کی جائے۔ نیز مقابلے کے اس دور میں دیگر پرائیویٹ آپریٹرز کو فوری طور پر نیلم ویلی میں رسائی دی جائے تاکہ اہم عوامی ضرورتوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں

Scanned with CamScanner

اٹھنے والے غم وغصہ کی لہر کو کنٹرول کر سکیں۔ بصورت دیگر یہ غم وغصہ آہستہ آہستہ ریاست مخالف جذبات میں بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ اس کے فوری تدارک کا مطالبہ عوامی/ریاستی مفاد میں کیا جا رہا ہے۔ اس پر فوری توجہ دی جائے۔

5- **قرارداد منجانب محترمہ نثاراں عباسی ایم ایل اے۔**

قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے اراکین کے سالانہ ترقیاتی فنڈز میں معقول اضافہ کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ تقریباً دس سال قبل یہ فنڈز 50 لاکھ روپے مقرر کیئے گئے تھے۔ اس کے بعد اس میں اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ اس عرصہ میں مہنگائی میں اضافہ اور روپے کی قیمت میں کمی کے باعث یہ رقم ہر اعتبار سے ترقی کے مطلوبہ اہداف کے لئے ناکافی ہے۔

لہذا قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مخصوص نشستوں پر منتخب اراکین کے ترقیاتی فنڈز میں معقول اضافہ کے علاوہ انہیں دیگر اراکین کی طرز پر سڑکات کی تعمیر کا اختیار بھی تفویض کیئے جانے کا پرزور مطالبہ کرتا ہے تا کہ یہ اراکین اسمبلی، خطہ کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے پارلیمانی نظام کی بہتری کا موجب بن سکیں۔

(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفر آباد/۔

29 مئی 2022ء

.....

/کامران نذیر اعوان/

Scanned with CamScanner